© rasailojaraid.com

تو نہ صرف انہیں حکومت کی طرف سے عدمِ اعانت کی شکایت نہ ہوگی بلکہ یہ خطہ ہر لحاظ سے جنت نظیر بن سکتا ہے ـــــ خداوند کریم سے دعا ہے کہ انجمن مذکور اپنے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے میں کامیاب و کامرانی سے ہمکنار ہو۔ آمین!

"نام کتاب ..... "مکتوبات رئیس الاحرار"

مرتبہ .... ابوسلمان شاہجہان پوری

ضخامت ....، ۳۲۴ صفحات

قیمت .... ۳۰ روپے مجلد مع رنگین گرد پوش، سفید کاغذ، آفسٹ کتابت وطباعت

ناشر ..... موڈرن پبلشرز، ۸۶ گول امپریس مارکیٹ کراچی۔

مولانا ابوسلمان شاہجہان پوری دورِ حاضر کے ان نامور اہل قلم میں سے ایک ہیں کہ مستقبل کا مورخ جن کا نام احترام سے لے گا، ان کی علمی خدمات کا اعتراف کیا جائے گا اور تحقیق کے میدان میں ان کی کوششوں کو سراہا جائیگا ـــــ انہیں تصنیف وتالیف کا سلیقہ بھی ہے اور بات کہنے کا ڈھنگ بھی آتا ہے علم وتحقیق کی راہ میں نت نئے میدان تلاش کرنا ان کی ہابی ہے اس سے قبل وہ مولانا ابوالکلام آزاد پر مختلف پہلوؤں سے کئی مجموعے مرتب کر چکے ہیں گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی کے مجلہ "علم وآگہی" کے چند قابلِ قدر خصوصی نمبر ان کی کاوشوں کا حسین مرقع ہیں۔ اور اب مولانا محمد علی جوہر پر مختلف پہلوؤں سے کئی کام ان کے پروگرام میں شامل ہیں۔

زیرِ نظر کتاب بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے جو مولانا محمد علی جوہر کے اہم تاریخی اور سیاسی مباحث وافکار پر مشتمل اکتالیس نادر خطوط کا مجموعہ ہے ـــ فاضل مؤلف نے ان خطوط کو جمع کر کے فقط چھاپ ہی نہیں دیا بلکہ متن کی ضروری صحت کا اہتمام کر کے مجمل بیانات واشارات کی وضاحت بھی کی ہے ـــ جابجا ضروری حواشی تحریر کر کے بعض ایسے مسائل کی نقاب کشائی کی ہے جو آج کے قاری پر کلیتہً مخفی ہیں اور آخر میں ان خطوط کی شخصیات پر ضروری نوٹس بھی تحریر کیے ہیں۔

ابتدا میں مؤلف موصوف نے چالیس صفحات پر مشتمل ایک مقدمہ شاملِ اشاعت کیا ہے جس میں مولانا مرحوم کی شخصیت کے بعض پہلوؤں پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے جو اپنی افادیت کے ساتھ ساتھ اپنے لکھنے والے کی قابلیت کا منہ بولتا ثبوت اور فنی کمالات کا دلکش نمونہ بھی ہے۔

رئیس الاحرار مولانا محمد علی جوہر برصغیر پاک وہند کی سیاسی تاریخ اور مسلمانوں کی ملی زندگی کی ایک اہم شخصیت تھے ان کی زندگی کے کئی پہلو تھے اور ہر ہر پہلو پر ایک جامع بلند پایہ اور محققانہ تصنیف کی ضرورت ہے ـــ ہمیں امید ہے کہ مولانا شاہجہان پوری نے اس سلسلہ کے جو چند کام اپنے ذمہ لیئے ہیں ان سے کما حقہ عہدہ برآ ہوں گے۔ ان شاء اللہ

سرورق پر مولانا محمد علی جوہر کی رنگین تصویر بھی دی گئی ہے ـــ جب کہ کم از کم مؤلف موصوف ایسے اہل نظر حضرات

© rasailojaraid.com